



مجلس البحث الإسلامي
مجلس البحث الإسلامي

سوال

(168) جبری طلاق

جواب



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے تین سال پہلے اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ لیکن ڈیڑھ سال پہلے اپنے والدین کی ضد کی وجہ سے میں کچھری گیا جہاں وکیل نے ایک کاغذ تیار کیا ہوا تھا جس میں جھوٹ لکھا گیا کہ عورت کے خلع کے مطالبے پر یہ طلاق دی جا رہی ہے۔ اور اس میں تین طلاقیں اکٹھی لکھ دی گئی تھیں۔ لیکن میری بیوی نے ایسا کوئی مطالبہ نہیں کیا تھا۔ اور پھر میں اسلام آباد میں اپنی نوکری پر آگیا اور میری بیوی بھی ایک ہفتے بعد میرے پاس آگئی اور ہم تب سے اب تک کھٹے رہ رہے ہیں۔ اس دوران میرے والدین نے میری ایک اور جگہ شادی کر دی اور نکاح کرنے کے بعد اکیلے میں بلا کر مجھ سے دوسرے نکاح فارم پر طلاق یافتہ لکھوا لیا۔ کیا میری طلاق ہو چکی ہے یا نہیں۔ میری پہلی بیوی نے کبھی طلاق وصول نہیں کی۔ اور ہم دونوں ایک دوسرے کے بغیر نہیں رہ سکتے ہیں۔ برائے مہربانی راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئلہ میں چونکہ آپ کی بیوی نے خلع کا مطالبہ نہیں کیا تھا (بلکہ یہ آپ کے والدین کے کہنے پر وکیل کی کاروائی تھی) لہذا خلع تو نہیں ہوا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ سے زبردستی یہ کام کروایا گیا ہے تو اس کی شرعاً کوئی حیثیت نہیں ہے، اور کوئی ایک بھی طلاق نہیں ہوتی ہے، کیونکہ جبری طلاق واقع نہیں ہوتی ہے۔ لیکن اگر آپ والدین کے کہنے پر تیار ہو گئے اور آپ نے وکیل کے تیار کردہ طلاق ثلاثہ کے اوراق پر دستخط کر دیئے تو اب آپ کی طرف سے ایک طلاق رجعی واقع ہو چکی ہے۔ جس کے بعد رجوع کیا جاسکتا ہے۔ اور آپ نے جو ایک ہفتے کے بعد اٹھا رہنا شروع کر دیا تھا وہ آپ کا رجوع درست تھا، اور اب آپ کا کٹھے رہنا بھی درست ہے۔ لیکن اب آپ کے پاس طلاق کے صرف دو اختیار باقی ہیں۔ کیونکہ ایک طلاق آپ کی واقع ہو چکی ہے۔ باقی والدین کا آپ کو طلاق یافتہ لکھوانے یا آپ کی بیوی کی طرف سے وصول نہ کرنے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ مزید تفصیل کے لئے فتویٰ نمبر پر (5265) کلک کریں۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ